خطبۂ جمعہ - برائے ''تعلیمی ترقی و بیداری مہم''

نحمدو نصلی علی رسولہ الکریم ! اماّ بعد
قَالَ اَللہ تعالیٰ فیِ القرُآن المجیدِ -اِقرا باسمِ رَبک الذّی خلقُ
قَالَ رَسُوُل اَللہ صلی اَللہ علیہُ و سلمُ -اَلھُم اِنیّ اسئلک علما ً نا فعاً

محترم برادرانِ اسلام !

السّلام علیکُم و رحمة اُللہ و برکاة

ماہِ مئی کا اختتام ہے' تعطیلات ختم ہونے کو ہیں' بس جون سے تعلیمی سال کا آغاز ہوگا - اسکولس و کالجس دوبارہ کھلنے والے ہیں' اس موقع سے چندگزارشات ملت کی تعلیمی صورت حال سے متعلق پیشِ خدمت ہیں-

☆آج تعلیم اوراس کی اہمیت سے ہرکوئی واقف ہے- ہرطرف تعلیم کا دوردورہ ہے- تعلیمی مسابقت کی دوڑ جاری ہے- اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ موجودہ دور تعلیمی دور Knowledge Age ہے جس کے قبضہ میں تعلیم ہے وہ فاتح عالم ہے-

☆لیکن آپ کو جان کر حیرت ہوگی کہ آج بھی مسلمان تعلیم کے میدان میں بہت پیچھے ہیں- ہندوستان میں مسلمانوں کی تعلیم کی شرح 50% سے بھی بہت کم ہے' جبکہ خواتین میں تو صرف 37% ہی ہے- یہ تعداد جو پڑھنا لکھنا جانتی ہے- ورنہ صرف 10% تا 12% ہی ایسے مسلمان ہیں جو تعلیمی یافتہ کہلائے جاتے ہیں' یعنی جو کوئی ڈگری ڈپلوما یا ایسی تعلیمی لیاقت وقابلیت رکھتے ہیں جس کے ذریعہ وہ اپنا روزگار پورا کرسکتے ہیں-

☆ذرادل تھام کرسنیئے - اگر ہمارے 100 بچے پہلی جماعت میں داخلہ لیتے ہیں تو اگلی جماعتوں یعنی میٹرک تک پہنچتے پہنچتے یہ تعداد گھٹ کر تقریباً آدھی یعنی 50% ہوجاتی ہے' پھر میٹرک کے بعد پی یو سی یا ڈپلوما کورسیس جاری رکھنے والے 25 سے کم رہ جاتے ہیں' یہاں تک کہ صرف 3 بچے گریجویٹ بنتے ہیں اور صرف ایک بچہ پوسٹ گریجویٹ بنتا ہے- یہ ہے ہماری تعلیمی صورت حال' بقیہ 97% طلباء کہاں چلے گئے؟ ظاہر ہے وہ اپنی تعلیم درمیان میں منقطع کردیئے جس کی بہت سی وجوہات ہیں ایک اہم وجہ تعلیمی شعور کا نہ ہونا ہے-

☆آج ہمیں ان بچوں سے متعلق سوچنے اور کچھ کرنے کی ضرورت ہے ورنہ نئی نسل ہمیں معاف نہیں کرے گی- ہم زندہ قوم کے فرزندان ہیں- ہماراضمیر مرا نہیں ہے' تو آیئے ہم کچھ کرنے کا عزم کریں-

☆ہرمسلمان غریب ہو یا امیر اپنے بچوں کو لازماً تعلیم دلائے روٹی چٹنی کھائیں بچوں کو پڑھائیں-

☆اہلِ خیر مسلمان اپنے بچوں کے ساتھ اپنے ایک قریبی رشتہ دار یا محلّہ کے غریب بچے کی تعلیم کا انتظام کرے- ایک ضرورت مند کی فیس ادا کرے یا ایک بچہ کی کاپیاں اور کتابیں وغیرہ بہم پہنچائیں-

☆اہلِ علم' علماء کرام' ائمہ مساجد' صحافی حضرات اپنی تحریر وتقریر کے ذریعہ ملت میں تعلیمی شعور بیدار کریں- تعلیم کے فائدے اور ترکِ تعلیم کے سنگین نتائج سے ملت کو خبردار کریں-

☆الحمد للہ سرکاری وغیر سرکاری سطح پر تعلیمی امداد' وظائف و دیگر تعلیمی سہولیات بہم پہنچائی جارہی ہیں' تعلیمی' سماجی اور سیاسی میدان سے تعلق رکھنے والے افراد اس سلسلہ میں ملت کی ٹھوس رہنمائی کریں' ☆مساجد کمیٹی کے ذمہ داران اپنے اطراف و اکناف کی آبادی میں ضرورت مند اور Dropout تعلیم ترک کرنے والے طلباء کی نشاندہی کریں اور ان کی تعلیم جاری رکھنے کا نظم کرائیں-

☆شہر کے پچھڑے علاقوں Slum Areas میں خاص طور پر بچہ مزدوری Child labours کی نشاندہی کریں- ان کے حقیقی مسائل کو سمجھ کر محبت اور حکمت کے ساتھ حل کرنے کی راہیں نکالیں تا کہ وہ تعلیم جاری رکھ سکیں-

☆بڑے سرمایہ دار اور Bussinessmen اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے ایک یا ایک سے زائد بچوں کو گود لیں Adopt کرلیں جیسے پیارے نبی ﷺ اپنے کثیر العیال چچا ابوطالب جن کے 12 بچے تھے- ان کے ایک بچہ حضرت علیؓ کو خود گود لیا اور دوسرے بچہ حضرت جعفرؓ کو اپنے دوسرے چچا حضرت عباسؓ کو گود لینے پر آمادہ کیا- ان دنوں یہ رسول ﷺ کی بڑی سنت ہے کہ ہم کسی کو چمکا سکتے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی کی ایسی پرورش کی کہ وہ بالاخر امیر المومنین کا رول ادا کرسکے-

☆ان دنوں اسٹوڈینٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا' جماعتِ اسلامی ہند دیگر تعلیمی اداروں اور تنظیموں کی جانب سے تعلیمی شعور بیداری مہمات چلائے جارہے ہیں تا کہ ملت کے اندر تعلیمی شعور بیدار کریں- ابتدائی اور اعلیٰ تعلیم کی طرف ان کے ایک ایک خاندان کو آمادہ کریں- اور خواتین میں تعلیم کو عام کرنے کیلئے ملت کو تیار کریں-

☆وحی الٰہی کا آغاز اقراء یعنی ''پڑھو'' سے ہوا- اسلام نے ایمان کی بنیاد علم پر رکھی ہے- اپنی پہچان خدا کی پہچان اور اس کائنات کی حقیقت کا علم' یہی وہ علم کی دولت تھی جس نے ملتِ اسلامیہ کو دنیا کا امام بنا دیا تھا- علم گیا امامت چلی گئی- آیئے پھر سے ملت کے کھوئے ہوئے درخشاں ماضی کو لوٹائیں گے- رسول اللہ ﷺ نے دعا سکھائی کہ ''اے اللہ مجھے ایسا علم عطا فرما جو دنیا اور آخرت میں مفید ثابت ہو- (آمین)

آیئے ہم مل جُھل کر اس تعلیمی ترقی و بیداری مہم کو چلائیں گے- اس کے مُختلف پروگراموں کو بامقصد اور کامیاب بنائیں گے- تا کہ ملت کو ایک تعلیمی یافتہ اور باوقار ''خیرِ اُمت'' کا مقام حاصل ہو-